

355

آیت نمبر 59

آیات نمبر 59 تا 66 میں اس کائنات میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کاملہ کی نشانیوں کا ذکر اور مشرکین سے سوال کہ کیا تمہارے معبود یہ سب کچھ کر سکتے ہیں ۔ مشرکین کا آخرت سے انکار اور انہیں انتباہ۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ اے پیغمبر ﷺ! آپ فرما دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اس کے ان بندوں پر سلامتی ہو جنہیں اس نے برگزیدہ کیا آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾ آپ ان لوگوں سے پوچھئے کہ اللہ بہتر ہے یا ان کے وہ باطل معبود جنہیں یہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا ؟ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ اور اس پانی کے ذریعے خوشنما باغ اگائے ورنہ یہ تمہارے لئے ممکن نہ تھا کہ تم ان باغوں کے درخت اگا سکو ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ان کاموں میں شریک ہے؟ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿60﴾ ہرگز نہیں! بلکہ یہ مشرکین ایسے لوگ ہیں جو دوسروں کو اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ان کاموں میں شریک ہے؟ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾ ہرگز نہیں! مگر ان لوگوں میں سے اکثر ایسے ہیں جو نہیں جانتے اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ

يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جب کہ وہ
اسے پکارے اور اس کی تکلیف و مصیبت کو دور کرتا ہے اور وہ کون ہے جس نے
تمہیں زمین کا جانشین بنایا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ان
کاموں میں شریک ہے؟ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ لیکن تم لوگ بہت ہی کم نصیحت
قبول کرتے ہو اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ يُّرْسِلُ
الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وہ کون ہے جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں
میں تمہاری رہنمائی کرتا ہے اور باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں
بھیجتا ہے ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ان کاموں میں
شریک ہے؟ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اللہ ان باطل معبودوں سے بہت برتر
ہے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ
يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ وہ کون ہے جو مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا
ہے اور پھر دوبارہ بھی پیدا کرے گا اور جو آسمان اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ان کاموں میں شریک ہے؟
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے
دعویٰ میں سچے ہو تو اپنا ثبوت پیش کرو قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ آپ کہہ دیجئے
کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب کا علم نہیں جانتا اور نہ وہ یہ جانتے

ہیں کہ انہیں زندہ کر کے اٹھایا کب جائے گا بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اصل بات یہ ہے کہ وہ لوگ
قیامت کا ادراک ہی نہیں کر سکتے اسی لئے وہ آخرت کے بارے میں شک وشبہ میں
مبتلا ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ اس کی طرف سے اندھے بنے ہوئے ہیں رکوع[۵]